

[illegible] B KHAN ARTIST LUCKNOW

[illegible]

توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں ... [illegible]

(۲) قیمت کی زیادتی ... [illegible]

قواعد و ضوابط

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مضامین نو

۲۶ ستمبر ۱۹۳۲ء

غزل

(از حضرت مرزا ... شاہ ...)

جلاؔل دل پہ چھری سینے کو کٹار کیا | غضب کیا تو نے ستم اُسے نگاہ یار کیا
جھکا دیا سر آپ کے وعدہ کا اعتبار کیا | انھوں نے اپنا ٹھکانا ترے مزار کیا
نصیب اور وفا و عقل بھی تو ہے کوئی چیز | کہ اعتبار ... اور ہم نے اختیار کیا
دکھی ہو دل کی ... | نظروں نے اپنے ... سے زیر بار کیا
... ہے وہ بڑی شے ... | تمام روئے زمیں پر ذلیل و خوار کیا
امید ہے ... ہو یاس کی ... | مجھے غضب ہی اپنا امیدوار کیا
ہزار ... عشق کے ... | یہ وہ بلا ہے کہ پھر بھی ہزار بار کیا
طلب ہیں اس بت ... | ارے ستمگر ... نے پیار کیا
عطا ہے وہ بھی مسلمان ... | خدا کی راہ میں اظہار حق سے عار کیا
... | فلک نے اور ... شکار کیا

کسی سے ... الاماں
جسے ... بار کیا

غزل

(از سید ... طالب ...)

شان ... میں ... کی | خاصیت ... ساری ... کی
... کی | ... کی
... | ... کی
... | ... صیاد کی
... | ... کی
... | ... فریاد کی
... | ... کی
... | ... کی

... کی
... کی

غزل

(از جناب ...)

... گے | ... جائینگے
... | ... جائینگے
... | ... جائینگے
... | ... جائینگے
... | ... جائینگے
... | ... جائینگے
... | ... جائینگے

... جناب ...
... جائینگے

ایک مردم شماری کی آپ بیتی

مردم شماری ... آسان کام ہے ... چند ہفتے ... ہو ... سکی ... ہے ... کے ... سے ... معلوم ہو۔

... جانتے ہیں ... دس برس کے بعد ایک ... ایسا آتا ہے ... دولت ... جاتی ہے ... دیکھا جاتا ہے کہ ... میں ... کتنے ہیں۔ ... کتنے۔ عالم کتنے۔ جاہل کتنے۔ مرد کتنے ہیں ... عورتیں کتنی ... کتنے نابالغ کتنے۔ ... کتنے۔ ... اگرچہ ... کا نتیجہ ... نہیں ... حکومت ... افراد کی ... یا ... لوگ مر گئے ہیں ... کی ... ہے کہ مرنے والوں کی ... ہی نہیں ... زندہ ہیں ... کاغذ پر چڑھا لیے جاتے ہیں۔

... حال ہے کہ ... (ایک مردم شماری سے دوسری مردم شماری تک) ... ایک ... سے دس برس کے اندر ... گاؤں آباد ہو جاتے ہیں ... جتنی آبادی بڑھتی ہے اتنی ہی آمدنی ... ہوتی ہے۔

الغرض ... فروری ... کو ... اور ... ادا کرنا ... کی اہمیت ... ثابت ہو جاتی ہے کہ ... وقت ... پر سوار ... ایک ... نے ... کر دیا۔ ... صاحب کے پاس پستول ... مردم شماری کے ... کا نام ... ہو جاتا۔

دیکھا ہے کتنا مشکل کام ہوتا ہے۔

دوسرا سانحہ یہ ہوا کہ بیچارے جب مکانوں پر نمبر لگانے کی مہم شروع ہوئی تو بیچارہ شمار کنندہ پیچھے پیچھے بچا۔ خدا نے خیر کی ورنہ یہ بیچارہ بھی گنتی باہر ہو چکا تھا۔ جب اس بات پر پہل کر ایک محلے میں بارہ مکانوں پر نمبر لگانے کے بعد جب تیرھویں کی باری آئی تو مالک مکان نے شمار کنندہ پر جوتی اٹھائی۔

ت۔۔۔ ابھی بھی خیر ہوا جو تیرھواں نمبر ہمارے مکان پر لگایا ہوتا تو لگ گئے اور جو بھول جاتے تیرھویں سے گئیں گے۔ جانا نہیں کہ تیرہ کا عدد کیوں ہوتا ہے؟ ۔۔۔

غریب نمبر دار کی جان عجب مخمصے میں پھنسی تھی۔ میں سے تیرہ کا عدد نکال دینا اس کے بس کا نہ تھا۔ یہ بھی ممکن نہ تھا کہ مکان اٹھا کے بارھویں یا چودھویں نمبر پر رکھ دیتا۔ مردم شماری والوں کی ہدایت پر شاید کبھی غور کرنا چاہیے کہ جہاں پر کسی کے دروازے پر نمبر لگا بھی دیا۔۔۔ اور وہ زندہ رہ گیا۔۔۔ واہ مردم ہوں تو ایسے ہوں۔ ورنہ کچھ فائدہ نہیں۔

اب سنیے کہ اس سیاہ ایک سلسلہ میں ہم نے کتنے کارہائے نمایاں انجام کو پہنچائے۔

پروانہ ملا کہ فلاں فہرست فلاں نمبر تک تمہارے حلقہ تفتیش میں دیا گیا۔ سات کو ٹھیک بارہ بجے اپنے مکان سے جلد روانہ کے نکلو اور ٹھیک ۱ بجے پہونچ جاؤ۔ غیر حاضر ہوا ایک منٹ کی دیر ہوئی تو تم ہوا ہو گے۔

بھلا جان کی ہو دیر کرتے۔ وقت سے پانچ منٹ پہلے ہی حلقہ میں نازل ہو گئے۔ کبھی یہ کام کیا تھا اس وجہ سے کسی قدر دل دھڑکا کرتا تھا۔ مگر ہمت مردان مدد خدا۔

سوتا بستا رہا جاگتا۔ اک پردہ دار یا غریب نمبر نشیں کو کو اتے بازوں کا سو کر آدمی دیکھ ادھر ادھر [illegible] ادھر خدا کی تمام مخلوق میٹھی نیند کے مزے لوٹ رہی تھی آرام اور ہم چند بیچارے [illegible]

جمیز در تبل۔۔ ہاتھ پاؤں کو لیکے فقیر سے اور بدر بارے مارے سائے پھرنے لگے۔

(۱)

نمبر۔۔۔۔ ارے بھئی کوئی ہے؟

"کون ہے جی؟"

"ارے بھائی ذرا باہر نکلو۔"

"ہم کو آنا سو فرصت نہیں ہے۔"

"ہم کو نہیں اسی وقت کا کام ہے۔"

"ہم نے ایسے کام بہت سنے ہیں۔ جاؤ۔ سو وقت بے وقت ہے پھر آنا۔"

"اماں نکلتے ہو کہ نہیں؟"

"معاف کرو بابا بھیک مانگنے چلے اور شیخی ساتھ۔"

"کیسی بھیک؟ ہم سرکاری آدمی ہیں۔"

دفعتاً دروازہ کی تیزی سے کی ہوئی۔ نکلے تو آپ نے دروں سے دیکھتے ہیں۔

حضرت! زمانہ برا لگا ہے۔ ابھی دو تین دن اس طرح یہاں ڈاکا پڑ چکا ہے۔ بعض آپ ہی کے سے تھے۔

"اجی حضور آئے صاحب [illegible]"

"[illegible] ہے؟"

"اس مکان کا نام آپ کیا بتاتے ہیں؟"

"حضرت! ابھی تو [illegible] جواب دے رہا ہے [illegible] اس مکان میں جو رہتا ہے آپ کا نام لکھوا دیجیے۔"

"آپ کا اسم گرامی؟"

"کیوں؟ کیا شادی کیجیے گا؟"

"حضرت صاف صاف جواب دیجیے۔ ہمیں فرصت نہیں۔ سرکاری آدمی ہیں۔ مردم شماری کرنے نکلے ہیں۔ نام اور پیشہ بتائیے۔ صاحب کے گھر میں اور کون کون لوگ رہتے ہیں۔ اپنی عمر، ان کی عمر، ان کا پیشہ بتائیے۔ گھر میں کتنے مرد کتنے بچے۔ آپ تعلیم یافتہ ہیں کہ جاہل؟"

"واقعی کسی نے ٹھیک کہا ہے کہ سرکاری آدمی نہایت بدزبان ہوتے ہیں۔ تم میں بھی ذرہ برابر تمیز نہیں۔ جاہل ہوں گے آپ اور آپ کا کنبہ۔ حضرت ذرا زبان سنبھال کے بولیے۔"

"بگڑیے نہیں۔ یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ پڑھے لکھے ہیں یا نہیں۔"

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible] ضلع بنارس

[illegible]

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

بعدالت صاحب مہتمم نیلام ضلع اعظم گڑھ

مقدمہ اجرائے ڈگری نمبر ۳۰۲

[illegible] بنام [illegible]

اطلاعنامہ

[illegible]

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

اہلیہ صاحبہ شاید یہ کہنا چاہتی ہیں کہ آپ نے ہم بچاروں کی شادی یونہی کنوارے رہنے دی۔

شکریہ! آپ نے بہت زحمت اٹھائی۔ معاف کیجئے گا۔ بیرونی حلیے دیں۔ دعا کی اور آگے بڑھے۔

(۲)

جیسے جیسے ہم کھٹ کھٹ بورڈ، زنجیر کھٹکھٹانے کی آواز سے معلوم ہوا کہ رہنے والے جاگ رہے ہیں۔ گھس پھس کی آواز کان میں آئی۔ ہم انتظار کرنے لگے کہ اب کوئی نکلا مگر نہیں۔ وہاں شور و غل ہو رہا تھا۔ گویا قیامت بپا ہو گئی ہے۔ حضرت اندر سے زنانہ آوازوں کی خوف ناک صدائیں آئیں۔ ہائے ہائے! ابا! خدا کے لئے مجھے بچاؤ۔ شاید ڈاکو یا پولیس والوں نے آ کر گھیر لیا ہے۔ ارے جلدی سے کنڈی چڑھاؤ۔ یہاں کوئی نہیں ہے۔

ارے تو گھر آنے کیوں ہو جب وہ دروازہ کھولے گا تو تم میری ماں کے پاس بیٹھ جانا میں اپنا لوگوں کا تمام مال و دولت بچا لوں۔ بیچارے کی جو کچھ بھی ہاتھ لگ سکے کمال تک صبر کیجئے۔ ہم نے زنجیر و کھٹکھٹائی اور دروازے میں سے ایک زنانی آواز کان میں آئی "آپ کون ہیں؟"

"ہم مردم شماری کے آدمی ہیں۔"

"مردوئے تو یہاں نہیں ہیں۔"

"آپ تو ہیں؟"

"جی ہاں بے مروّت ذات سے آپ کو کیا کام ہے؟"

"گھر میں رہنے والوں کی گنتی کرنی ہے۔ ہم چلے جائیں گے آپ دروازے تک چلی آئیے۔ یا ان صاحب کو بھیجیے جن سے آپ باتیں کر رہی تھیں۔"

"جی وہ تو چھ سال کی لڑکی تھی اپنی سندے سے باتیں کر رہی تھی۔ ہاں پوچھیے۔"

حسب معمول ہم نے سوالوں کی بوچھار شروع کر دی۔ گو اول اول کے ترشند سوال کسی طرح نہ کھلا کہ گھر میں رہا ہے یا نہیں۔ سچ پوچھئے تو بوڑھ لوگ قرض کی مصیبت میں گرفتار ہیں انکار کرنا بھی نہ ہونا ہی بہتر ہے۔ لہٰذا بہتر ہوا کہ وہ جیسے بھی حالت کی آبادی میں نہ شامل ہوئے انا للہ۔

بہرحال ہر حالت ہم کبھی نہ دیکھنے پر مردم شماری میں ذکر کر لیتے۔

(۳)

دروازے کے پاس ہی پلنگ بچھا ہوا ہے۔ پلنگ کی چولیں آوازیں دے رہی ہیں۔ چرچوں چرچوں چرچوں۔ خدا کا شکر ہے کہ لوگ جاگ رہے ہیں۔ مگر مسلسل کروٹیں بدل رہے ہیں۔ شاید پلنگ میں کھٹمل زیادہ ہیں۔

"اجی جناب ذرا باہر تشریف لایئے۔"

"جواب ندارد۔"

"خداوند ہم سرکاری نوکر ہیں۔ وقت بے وقت بھی اس طرح دیکھتے ہیں۔ رات کی دور سے مزاج بگڑ گیا ہے۔ جلدی جواب دیجیے۔"

صدا آئی "گوں گوں گوں گوں۔"

ساتھیوں سے پوچھا بھئی گوں گوں گوں گوں کا کیا مطلب ہے؟

ایک ہمراہی نے جواب دیا۔ شاید پیشاب کر رہے ہیں بعد طہارت جواب دیں گے۔ یا نماز کے بعد وظیفہ شروع کر دیا ہے۔ سبب معقول تھا۔ لیکن اگر وظیفہ طویل ہوا تو ہماری زندگی کے قصے پر بھی کوئی کلام نہیں۔ ابھی جناب تشریف لایئے۔

"آتا ہوں جناب استنجے سے فارغ ہو چکا۔ اور اگر کام مختصر ہو تو وہیں سے پوچھیے۔ آپ شاید مردم شماری میں ہیں۔ معاف کیجیے گا میرے مزاج میں نفاست ہے۔ پائجامے پر چھینٹیں پڑ گئی ہیں جب تک اچھی طرح طہارت نہ کر لوں دل نہیں بھرے گا۔ آپ سے پردہ ہی کیا ہے۔ معاف کیجیے نہ کہوں کہ برہنہ ہوں۔"

ان کی صفائی پر دل بہت کڑھا۔ بیچارے خدا جانے کس پاک زمین کے بچانے میں مشغول تھے۔ ہم نے خلل ڈالا۔

"اچھا جناب وہیں سے جواب دیجیے۔"

جب سوال ہوا تاہل سے تو معلوم ہوا کہ حضرت مجرد ہیں۔ اہلیہ کا خانہ خالی ہے۔

سلسلہ راز کے بیچ کھلنے والے نہ تھے اسلئے آگے بڑھے۔ دل خفا ہوا ہوں پڑھی کہ یہ بھی کتنا اچھا کام ہے۔ زبردستی گمان بد پیدا ہوا!

(۴)

ایک گھر انا مکان۔ لالٹین و چراغ روشن۔

"مسعود میاں اس گھر میں کون رہتا ہے؟"

"کرائے پر ہے۔ آدمی رہتا ہے تھوڑا تھوڑا اکرایہ دیتے ہیں سسر اس کا اس کرتے لالہ جی پاس سے لگائے ہوئے ہو گئے آدھی رات کو جگا جگا کر پکارتا ہے۔ سسر نے ایسا غل مچایا کہ لالہ جی چیخ اٹھا"

"ابے باہر نکل۔"

ہم سمجھے تھے گنوار آدمی ہے اس کو تعلیم منتقل کر دی گیا ہوگا۔ ان کی زبان میں باتیں کر لینا ہمیں ہوا گر مسعود میاں کا انقلاب سن کر اس جاہل نے پانی پر ہی ہاتھ کھینچ لیا۔ مگر جواب سنتے پھر ارمان بھر گیا۔

"ہم ہیں سنے۔ بھر کر بھیو تو کیوں منائے وہ میں تمیز کی بات کرتا ہوں یا سچ۔ دیکھو وہم سے لبارے کرو گے تو شور بنا دیں گے۔ آہستہ آہستہ بات کرو نہیں تو بچہ کو رو دو گے۔"

بے شک مقابلہ تھا سخت ہم نے دل سے کہا اچھا بھئی

رسالہ "رفیق التعلیم"

لاہور کا "دور جدید نمبر"

ملک کے ادبی و تعلیمی حلقوں میں یہ خبر اتنا بہ مسرت سنی جائے گی کہ اس ماہ سے آسمان صحافت کے ہمتاب اور بلند پایہ تعلیمی وادبی رسالے "رفیق التعلیم" کے دور جدید کا آغاز ہوا ہے۔ ادارہ "رفیق التعلیم" نے اہتمام کیا ہے کہ ماہ ستمبر کے آخری ہفتہ میں رسالے کا دور جدید نمبر شائع کیا جائے۔

دور حاضر کے نامور ادبا جلیل القدر شعرا و ماہرین تعلیم کے بلند پایہ مضامین اور مقتدر رہنمایان و رسائل کے مدیر حضرات کے مضامین دور جدید نمبر کے صفحات کی زینت ہوں گے۔ مقتدر شخصیتوں کے فوٹو اور نظر فریب و جاذب نظر تصاویر چھاپنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

دور جدید نمبر کی قیمت تمام ہونے کے باوجود ... مستقل خریداروں کو مفت ارسال کیا جائے گا ... خریداری کیلئے جلد درخواست بھیجئے ... ختم ہو جانے کے بعد افسوس ملنا پڑے ۔ (مینیجر)

اتنے میں دروغہ جی آگئے۔ آتے ہی کہا۔
"اچھا! ابھی ہم مردم شماری کے آدمی ہیں۔
دیکھا جائے گا... ہم سرکاری آدمی ہیں۔
ہمارا ذکر کرو۔ ہم سب جانتے ہیں۔ ہمارے نام اور مال تو
ان کا بیان بھی نہ سنا۔ مردم شماری کیا جا رہا ہے۔ ہم سب
کا بیان لینا ضرور۔ ہم سب جانتے ہیں۔ ہم اور ہمارے بچے بھی
یہی ہیں۔"
"پھر تو شبہ ہی نہیں۔ سرکاری آدمیوں سے ملنا تو
بڑا اچھا ہوگا۔"
"ہاں۔ ہاں۔ نمبر سرکاری دربار کی بھی خوب تعریف
مالی حالت کے واجد علی شاہ کے کلکتہ جانے سے
اور وہاں جانے کے سرکاری دربار کی تحقیر سے قریب
ہیں۔ آگے واجد علی شاہ کلکتے چلے گئے۔"
اوہ! ہم سے ذرا بڑا کیا۔ دل سے کہا دروازہ تو
بند ہی تھا۔ پولیس کی چوکی ہے۔ اور ایک لالٹین اندر
ہم سے بات چیت نادر مرزا اور مرد نے شروع کیا
ہمارے سردار مہاراج لاٹ کے گزرے گی۔ گھر
اور ٹہلے ہیں۔
یہ صدائے استغاثہ انگال ہو گئی۔ ہم اس کے خاتمہ
کا ذکر بھی پہرے سے گزر نے خروش آغاز کیا۔
انہی پچھے پہنے کے بعد استغاثات اور پولیس مردم
تحقیر کی خلاف اخلاق تھا۔ اس کے ذہن کی تو وہ کو تحریر
کرتے تھا اور حکم میں سے کہ ہمارا اصلی حریف ابھی
نکلے ہم نے پوچھا ہیں کہ اپنا ہمدرد ہی تھا کہ اپنا ہی ہے
دیکھ ہم سرکاری آدمی ہیں۔ رات کو سرکاری حکم سے ہی
مردم شماری اور تعداد کی مردم شماری کر رہے ہیں۔ اس
کمبخت کو بلاتے ہیں تو آتا نہیں۔ خدا جانے کیا ہے
ہمیں خطا دار کر دیا کہ گر حضرت استیمپ پر لکھا ہے
ہو سکتی ہے کہ وہاں جا کر بول گیا۔ ایک نے دوسرے
کو کہا ہاں۔ ہاں اللہ ہمیں سنا رہے ہیں کہ رات کی چوری
مردم شماری والے کے گھر ہی نہیں۔ اسے ہم
تک پہنچا سے۔ جی ہاں! ادھر جانا ہی سارے تھانہ
گھر بس دیر ہی میں مچ بخش جائی۔"
وہاں ہم نے سنا تھا کہ رات کے وقت مردم شماری ہوگی
اور ہم سوا پہرے سے نکل نہیں تو سارے تھانے میں

اب بتایا جائے کہ حضرت مسیح دین کی برکت سے
خدا باتیں افکر تو نے اس کے حال پر رحم فرمایا۔
بیچاری گڑیا ہو اس مرد ماں لے کر رکھتے ہیں
ہر حضرت ہم ان کے [illegible] ہی ہیں کہ ان کا ذکر ہو
یک وہ شوہر ہو، ابا مرحوم سوائے اس کے ہی ہیں
وہ جب ان سے ان کی دختر مرحوم کا نام پیار کیا تھا
گیا۔ تو بات یہ کہ سب سے بچاری کا نانا ہوا
نواب واجد علی صاحب۔ بھر دیکر ہماری بچی کا نام لے گئے
تو سرکار نے لیے گئے۔ الحمد اللہ بھی شہادت کی کیا نہیں
چاہتا تھا ان کی رحم کر کے ہمیں بچایا جائے گا۔

(۵)

زن بازاری کا آستانہ یعنی نائکہ شیفو ن کا گھر نسل
خدایا! تو خوب جانتا ہے کہ ہم نے پہلے سے یہ نیت
اور پاک دل کے ساتھ اس گھر پر قدم رکھا تھا تو
عالم الغیب ہے علیم القلوب۔ دنیا والوں کے دلوں
میں کوئی ڈال دے کہ یہ نیم شی اور وہ اگلی رقابت پر
ختم نہیں۔ اسے پیٹ کے کارن دیکھیے کتنے پاپڑ
بیلنے پڑتے ہیں۔ کیسی کیسی بنائی ہوتی ہے۔ اگر دعا
کا ملی اجابت ہوتی تو مردم شماری وسیلہ رزق کیا
تھی! اسے دیکھیے وہ کوئی بیبا ناس گھر سے نکلا
واہ وا! منشی... صاحب ہیں! اللہ اللہ رے
تو انشتہ شدہ ان روزی تراب است
مالِ تم پیدا رہا صاحب لے گئے
شکر ہے تو وہ ڈولی!
حضرت بضا کے دیے۔ خدا نے اپنے ایک بچہ
میں بدگمانی کو گناہ سے تعبیر کیا ہے۔ آپ کو معلوم
ہوگا ہم مردم شماری کے محکمے میں کام کرتا ہوں۔
تین کی شب تمام ہندوستان میں یہ کام ہوا ہے۔
ہمارے دوست کسی قدر عجیب حالت میں تھے
کہ ہم نے ایک خانہ بازاری کے گھر پر آ کر کی
فوج وہاں کی گئی سو وہ حسب فرض ایک ہمارے ساتھی نے
ادا کیا۔ جواب دیتی اجابت میں ایک نانی آواز آئی۔
میں! ٹھہرئیے آتی ہوں۔ مگر آپ جانیے رنڈی کا
آنا ویسے خالی نہیں ہوتا۔ ساری ہمسائی ہوگی۔
کنگھے میں منہ دیکھا ہوگا۔ کنگھی سے آگے کے بال

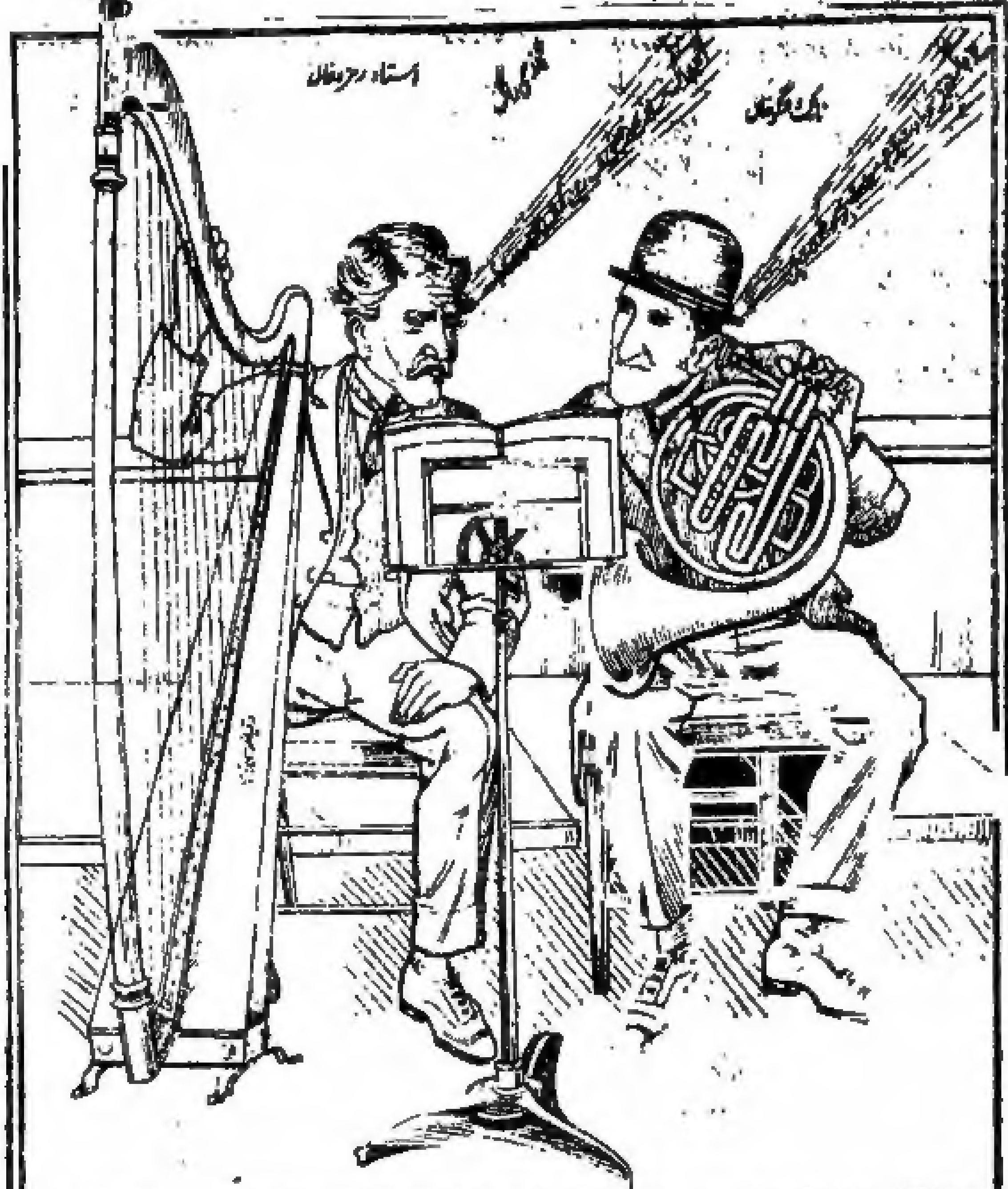
بیچ ہی میں ہمدردی ہوگی۔ منشی جی لگے کہنے مگر
ہوگا۔ لیکن۔ نہیں۔ شبہ کوئی ہمارا ناس بھی آکر
بالکل غصے میں گو کہ جب کہ جی۔
شمس میرے سے کہا تو ہمیں ہمارا نام لکھا جا چکا کہ
تو ہوگا تو قیامت ہوگی۔ کیا جانیں کیسی ہوتی ہے
وہ کے تو ذرا بتاؤ کہ کون۔ ایسا ہی نہ تھی زندگی
کے گھر سے پہنچے کیوں دو ہم سے کہا ہی تھی ہیں
ہوئے۔ یہ کتنے کی ڈالی یا انھوں کی کٹوری ہے
خدا کی قسم ہو میرا نام زندگی کا گوش ہی تھیں کیا اسکے
کیا اچھا سا رہی ہوگا۔
مثم واہ ری دیسے دو سارا مال میرے پاس بہت ہیں؟
"پر اس وقت وہ ام کہاں ہو؟"
دہ کیمرے میں کیوں چھپا دوں؟ ... اسے منشی جی یہ
تو اب ...ہے۔

روزنامہ سیاست کا

باتصویر انور نمبر

خاص اہتمام سے یکم اکتوبر کی صبح کو منظر عام پر آجائے گا۔ اس میں مہاجرین انور کے کیمپوں کی تصاویر ہونگی۔ تعداد اشاعت پندرہ ہزار۔ مشتہرین کے لیے اپنی اشیاء مقبول عام بنانے کا نایاب موقع ہے۔ آج ہی اپنا اشتہار بھیجیں۔ تاکہ بعد میں عدم گنجائش کے باعث کف افسوس نہ ملنا پڑے۔

منیجر سیاست لاہور



راگ بازی کا مقابلہ

(۱) ایٹ ساز — سچ بکی ہے — رات اندھیری — نیند آئی ہے .... آآآآآ آہستہ تن تن تن تن تن — تم لے تا نا نا رے

(۲) گوری ندیا گی موری ندیا نا بجانا

کام اور نام پوچھا تو ایک صاحب نے کسی قدر جھجک کر کہا یہ میرے بھی نہیں اگر ایسے ہی صاحب ہیں تو پھر پوچھئے۔ آپ سے ایک صاحب ملنے آئے ہیں۔ اُنھیں اندر کو بھیج دیں اب یہ نام آیا۔

مشرّفِ بیگم

"آپ کا نام مجھ کو بتا دیجئے"۔

"جی ہاں۔ مگر ہم کسی ایک کے جوان ہو گئے ہیں۔ پھر لڑکے باجی جان کے بچے سا رہتے ہیں"

"اس تفصیل کی ضرورت نہیں"

"کیا ضرورت کیوں نہیں ہوئی کل کی صحبت کو دوسری طرف جوان مال جان کے وارث کو رو رہے کہ بیٹھیں اور ثبوت میں ان کا خط پیش ہے۔ تو پھر کیسے کیسی بنے۔ ہمیں نہیں ہے شادی کی کیسے گھر والی ہو باجی جان طرف الف دختر عالیہ جان بیگم والی ..."

"بیبی بی سب کچھ کہا ہوا ہے تم سے بڑھ کر نہیں وہ بتاؤ"

"اللہ کیسے اتنا ستایا! یا اللہ کوئی کام رکھیں نہ جائے آپ جانتے ہیں ہم سے دل بھی اس قسم کے نخروں کا مقابلہ کیا نہ تھا بہت ہی ستایا ہے۔"

عمر آیا۔ مگر کر کہا ہات مشہور سالانہ مشرف بیگم کو سرا دے (؟) تاڑ آیا جیسا کہ ہم نے کہا:۔

جکڑ لو جائے کسی بھی بیٹھ سے جس کا کام یہی ہے اور یہ بتاؤ کہ گھر کی کوئی اور بھی ہے؟

بی صاحب چپ ہو رہیں۔ ہم نے عرض کیا۔ اس بات کا کچھ تو دیکھئے۔ بتا دیجئے ورنہ کام ناقص رہ جائے گا۔

"دیکھئے صاحب! یہ بات نہ مانئے گا۔ مگر آج آپ ہی بتا دیجئے کہ سرفراز کریں گی یا زندگی کا یہ کام مچل کر چلی گئیں ان سے دو رنڈی نہ ہو گی..."

شاید کوئی ہو گی۔ جتنی زندگی کہیں تماشبین کا کام بتا دو؟

بات سنتی رہی اُس کے آگے بڑھے۔

(۹)

خانہ خراب

دو ولی دادو قسمت کہاں جائے۔ سو اور صاحب بیچ ٹوٹے پڑے وقت نمود نے بیچ ہی پر بندگان نے علاقہ تمام کوئی او بھاگا کوئی قیم دماغ کوئی پشت بیٹھا

کوئی سر سید وہ ایک کا تشہیر ایک ڈنڈا ہے۔ ایک خانہ خراب ہے تو دوسرا بیٹے کی مانگ رہا ہے دو بیٹے جب کہ نہ رہے جگ پر وہ مال رکھا۔ چنانچہ سے بچ کر لیے سمجھ میں کہیں افسر نے سوالات شروع کیے۔

"بھئی بتاؤ کہ کہاں ہا ہا ہا۔ بادل بھی خسروی بجائے گی رات۔"

بادل خسروی؟

"وہ تو سب جہاں کے رات رنگی اور صاحب کا کیا ہوا۔ رات رنگی مارنے سے۔ وا وا وا رنگی اور قاتل"

ایک ... کو ... ج ... جی اور بلاؤ ... ملتے نہیں ہم نام پوچھتے ہیں وہ منھ چھپاتا جاتے سب رکھا پڑھا دیکھا ہو گیا ہے

آخر ایک ستارہ سے نے ہمارے ایک ساتھی کی گود میں ہاتھ ڈال کے کھانا کیا؟ دوست ... آج تو ... کھو کچھ ہی ہو گئی ... پیو ... ہو ... ہو ... ہو ... ہوا اولاد

یہ لکھنئی پیٹ کا کھانا چاہا سب اُن کی شیروانی پر نازل ہو گیا۔ غیرت ہو گی کہ ہم اس وقت تک ضروری سوالات کے جواب حاصل کر چکے تھے۔

دوسرے جیل میں پہنچایا اور لڑکے تم جاگے۔ مگر کوال نے تین تین کیا ہے۔ ہم نے اس کام پر تین مرتبہ بھیجے۔ انگلیاں لیتے تھے ...

... کہاں لے کر اب بھی پر سوال نہ لیں گے۔

راقم

حاجی۔ بی۔ اے۔ لکھنؤ

مولانا پنچ کی نوٹ بک

علاج بالمثل

فاذکش ملک کے نادر کش لیڈر نے آخر بہادر انگلیس پر حملہ کرنا شروع کر دیا اور دُم سے جوڑ ہو گئے۔ ... سیکرٹری سیکرٹری کے شتر رسل ہے اُن کی بجا بھی دوسروں نے بھی ... کے جان دینے کی فرمائی۔ مگر کہا یہ کہ ہم تو بیٹے کو امور کی تقلید کرتے ہیں۔ وہ نہیں تو ہم بھی نہیں۔

اس کا اثر کا زمی بھی کچھ نہ ہوا۔ اور ملعون نے اعلان کر دیا کہ جاپانیوں سے حکومت کے مقابلہ میں روز رفت نہیں رکھا۔ جیل بھجوا کر کئی دنوں کے بعد وزیر نے بے چینوں نے ایسے آخر کار تیغ دار سکر کے جسم سے جدا کر کے یادنامہ شہرِ جلوس کر کے رہ گئے۔



اب صرف ریش اور چوٹی کا توازن باقی رہ گیا ہے

بیا ایک گناہ میری قوم سے ہوا اسکا کفارہ میں دیتا ہوں۔ [illegible]

[illegible]

بس اب تو راضی ہو؟

یہ جواب [illegible] دل سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھولی کی دھوم مچیگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی کمر [illegible] ٹوٹ گئی۔ اور [illegible] دسترخوان بچھ گیا۔

فوائد ممبری اودھ پنچ

(۱) [illegible] کرنا ہے۔
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
[illegible] ہوگا۔
[illegible]
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ [illegible] عطاری ادویات و عطائی نسخہ جات جاہل و خود رو طبیبوں کے ہاتھوں اپنی کمائی تباہ و صحت برباد کر چکے ہیں اور اس عالم یاس میں بکفایت صحت حاصل کرنا [illegible] شدہ [illegible] اگر آپ [illegible] کے [illegible] بلا واسطہ [illegible] فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ کر دواخانہ سعدی [illegible] کی جدید فہرست طلب فرما کر فائدہ اٹھایئے اور دوسرے بھائیوں کو بھی [illegible] علم [illegible] کتابت [illegible] ہے۔

المشتہر دواخانہ سعدی [illegible] لکھنؤ



[illegible] کمپنی [illegible]

ہر قسم کی [illegible] ادویات بنانے کا کارخانہ

درگشا [illegible]	[illegible]
جون [illegible]	[illegible]
بال سیدھا	[illegible] قیمت فی شیشی [illegible]
دودھ [illegible]	[illegible] قیمت فی شیشی [illegible]
سدھا سندھو	[illegible] قیمت [illegible]

[illegible] کمپنی [illegible]

[illegible]

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُر و لے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصۂ اول کے تین اڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصۂ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دُھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب میں پہنچ گیا

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار [illegible] صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوری اس کتاب میں اُن سے نقل کی گئی ہیں لطف یہ کہ اگر آپ سرگم سے اور اکر [illegible] رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیئے گئے ہیں [illegible] راگ کو درست کر سکتے ہیں جس طرح کہ اُستاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام چلا سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ [illegible] مصنف نے [illegible] صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکر اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصۂ دوم نہایت [illegible] اُستادوں کی [illegible] موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک [illegible] المشتہر [illegible] لکھنؤ